



سوال

(305) حائضہ کے لیے نمازوں کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حائضہ عورت کے لیے نماز روزے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیے ان ایام مخصوصہ میں نماز روزہ ادا کرنا حرام ہے، اگر وہ ادا کرے بھی تو صحیح نہیں ہوں گے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ:

أَنْفُسُ إِذَا عَاضَتْ لَمْ تَقْضَنَّ وَلَمْ تَقْضَنَّ

”کیا یہ نہیں کہ عورت جب حائضہ ہوتی ہے تو نماز نہیں پڑھ سکتی اور روزے نہیں رکھ سکتی؟“ (صحیح بخاری، کتاب الحيض، باب ترک الحائض الصوم، حدیث: 304 و صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب بیان نقصان الایمان بنقص الطاعات، حدیث: 80)

اور جب پاک ہو، طہر شروع ہوا سے اپنے روزوں کی قضا دینی ہوگی، نماز کی نہیں۔ ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

”ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں یہ کیفیت لاحق ہوتی تھی تو ہمیں روزوں کی قضا دینے کا حکم دیا جاتا تھا، نماز کا نہیں۔“ (صحیح بخاری، کتاب الحيض، باب لا تقضی الحائض الصلاة، حدیث: 321 و صحیح مسلم، کتاب الحيض، باب وجوب قضاء الصوم علی الحائض دون الصلاة، حدیث: 335)

اور ان دونوں میں فرق اس لیے ہے۔۔ واللہ اعلم۔۔ کہ نماز چونکہ بار بار پڑھی جاتی ہے، تو اس کی قضا دینے میں بڑی مشقت تھی جو روزے میں نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا



صفحہ نمبر 265

محدث فتویٰ